10 کپڑوں کی حفاظت ودیکھ بھال اوران کوسٹور کرنا
(Care and Storage of Clothes)

عنوانات (Contents)

10.1 کپڑوں کی روزانہ، ہفتہ واراور موسمی حفاظت اوردیکھ بھال

10.2 کپڑوں کوسٹور کرنے کے اصول

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- کپڑوں کی روزانہ، ہفتہ واراور سالانہ دیکھ بھال کرسکیں۔
- کپڑوں کی دھلائی، سکھانے، استری کرنے، ہینگر پرلٹکانے اورتہہ لگانے کے اصول بیان کرسکیں۔
- کپڑوں کوسٹور کرنے کی تعریف کرسکیں۔
- کپڑوں کوسٹور کرنے کے اصول بیان کرسکیں۔
- کپڑوں کوروزانہ، ہفتہ واراور سالانہ سٹور کرنے کا صحیح طریقہ بیان کرسکیں۔
- کپڑوں کوسٹور کرنے کی اہمیت پر بحث کرسکیں۔
- مختلف کپڑوں کوحفاظت سے سٹور کرنے کے بارے میں بحث کرسکیں۔

10.1 کپڑوں کی روزانہ، ہفتہ وار اور موسمی حفاظت اور دیکھ بھال
(Daily, Weekly and Seasonal Care of Clothes)

10.1.1 کپڑوں کی دیکھ بھال اور حفاظت

لباس محض ستر پوشی یا جسم کو گرمی و سردی سے محفوظ رکھنے کے لیے ہی نہیں ہوتا بلکہ اس سے انسان کی طبیعت اور نفاست کا اظہار بھی ہوتا ہے نیز لباس شخصیت کو ابھارنے میں مدد و معاون ثابت ہوتا ہے۔ لباس چاہے سستا ہو یا مہنگا، سوتی ہو یا ریشمی جب تک صاف ستھرا، کلف شدہ یا استری شدہ نہ ہو اس کی شان دوبالا نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس میلا کچیلا لباس جلد پھٹ جاتا ہے اور شکن زدہ لباس جسم پر پہنا ہوا بدنما لگتا ہے اور پہننے والے کی شخصیت کو ماند کر دیتا ہے۔

لوگوں میں خوش لباس نظر آنے، شخصیت کو ابھارنے اور لباس کی حفاظت کے لیے کپڑوں کی صحیح دیکھ بھال ضروری ہے۔ کپڑوں کی دیکھ بھال مندرجہ ذیل تین طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

i۔ روزمرہ دیکھ بھال (Daily Care)

ii۔ ہفتہ وار دیکھ بھال (Weekly Care)

iii۔ موسمی دیکھ بھال (Seasonal Care)

> **کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ**
>
> اکثر اوقات دو لڑکیاں ایک جیسا لباس بنواتی ہیں مگر کچھ عرصے کے بعد ایک کا لباس بالکل نئے جیسا ہوتا ہے جبکہ دوسری اسے ترک کر چکی ہوتی ہے۔

i۔ روزمرہ دیکھ بھال (Daily Care)

چند کپڑے ایسے ہوتے ہیں جنھیں روزانہ دھونا اور استری کرنا ضروری ہوتا ہے مثلاً رومال، جرابیں، بنیان، انڈرویئر اور شمیض وغیرہ۔ یہ تمام کپڑے ایسے ہوتے ہیں جو بدن کے ساتھ لگتے ہیں اور بدن کا تمام پسینہ و میل کچیل ان میں جذب ہو جاتا ہے اور اگر ہر روز ان کی دھلائی نہ کی جائے تو ان سے بدبو آنے لگتی ہے۔ جو پہننے والے کو بھی بیزار رکھتی ہے اور پاس بیٹھنے والا بھی اس سے ناگواری محسوس کرتا ہے۔ لباس کی روزمرہ دیکھ بھال میں درج ذیل دو مراحل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

(i) استعمال کے دوران لباس کی دیکھ بھال

(ii) استعمال کے بعد لباس کی دیکھ بھال

(i) استعمال کے دوران لباس کی دیکھ بھال

دوران استعمال لباس کی حفاظت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ استعمال کرنے کے دوران اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جس جگہ پر آپ بیٹھیں وہ صاف ستھری ہو۔ عام طور پر بچیاں تفریح میں گھاس پر بیٹھتی ہیں اس طرح گھاس کا داغ لباس پر بہت گہرائی تک لگ جاتا ہے۔ اسی طرح لا پرواہی سے کھانے پینے سے بھی کپڑوں پر داغ لگ جاتے ہیں۔ داغ دھبوں کو دور کرنے کے لیے چند محلول استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ اگر یہ عمل بار بار دہرایا جائے تو کپڑا کمزور ہو جاتا ہے، اس جگہ سے رنگوں کی آب و تاب بھی بہت کم ہو جاتی ہے اور لباس کو قبل از وقت ہی ترک کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سے لباس کو پہنتے اور اتارتے وقت جلد بازی سے کام لیا جائے تو ایسی صورت میں سلائی، بٹن یا زپ وغیرہ ادھڑ سکتے ہیں۔ اور اگر کپڑوں کی بنائی ڈھیلی ہو تو لباس کی ساخت بھی خراب ہو سکتی ہے۔

ii۔ استعمال کے بعد لباس کی دیکھ بھال

استعمال کے بعد لباس کو خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر سویٹر، جیکٹ، شال وغیرہ کو ہر مرتبہ استعمال کے بعد دھویا نہیں جاتا لیکن اگر احتیاط نہ برتی جائے تو ان میں مستقل بُو پیدا جاتی ہے جو دوبارہ استعمال کے وقت نہایت ناگوار محسوس ہوتی ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل اقدامات نہایت کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔

- فینسی ملبوسات، سویٹر، جیکٹ وغیرہ کو لباس کی مناسبت سے ہینگر پر لٹکائیں۔
- تمام بٹن یا زپ بند کر دیں۔
- ہینگر کا سائز شانوں کے سائز سے مطابقت رکھتا ہو۔
- لباس لٹکاتے وقت اس کا اگلا اور پچھلا حصہ یکساں رکھیں۔ تاکہ لباس میں کہیں کوئی جھول وغیرہ نہ آئے۔
- گرم کپڑوں مثلاً جیکٹ وغیرہ کے لیے لکڑی کا ہینگر استعمال کرنا چاہیے۔ جس کی گولائی شانوں کی مانند ہو۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بُنے ہوئے (Knitted) کپڑوں کو ہرگز ہینگر پر نہ لٹکائیں ورنہ وہ اپنے ہی وزن سے لٹک جائیں گے اور اپنی اصل ساخت سے کہیں زیادہ لمبے اور بے ہنگم ہو جائیں گے۔
- گرم کپڑوں کو تہہ لگا کر رکھنے سے پہلے چند گھنٹوں کے لیے کسی ہوادار جگہ پر رکھیں جہاں سے تازہ ہوا کا گزر ہوتا ہو۔
- گرم کوٹ یا جیکٹ ہینگر پر لٹکا کر برش کریں تاکہ اس پر پڑنے والا گرد و غبار فوری طور پر صاف ہو جائے اس کے بعد اسے بھی چند گھنٹوں کے لیے ایسی جگہ پر لٹکائیں جہاں تازہ ہوا کا گزر ہوتا کہ اس میں کسی قسم کی بُو نہ رہے۔ اس کے بعد انہیں الماری میں رکھیں۔

- ایسے لباس جن کو ایک بار پہننے کے بعد دوبارہ بغیر دھلائی کے استعمال نہیں کیا جا سکتا انہیں ایک علیحدہ باسکٹ یا لانڈری بیگ میں رکھیں۔ باسکٹ یا لانڈری بیگ ڈھکن دار ہونا ضروری ہے تاکہ کپڑے مزید گرد وغبار سے محفوظ رہیں۔

ii۔ ہفتہ وار دیکھ بھال (Weekly Care)

شلوار، قمیض، دوپٹے، تکیے کے غلاف، چادریں، تولیے اور میز پوش وغیرہ ایسے کپڑے ہیں۔ جن کو روزانہ دھونے کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی ان کپڑوں کو ہر روز دھونا سلیقہ مندی کی دلیل ہے کیونکہ ان کی دھلائی محنت طلب اور وقت طلب ہوتی ہے۔ پھر ان کو استری کرنے میں بھی وقت لگتا ہے۔ اس لیے ایسے کپڑوں کے لیے ہفتے کا ایک دن مقرر کر کے افراد خانہ کے ساتھ مل جل کر تمام کام کیا جا سکتا ہے۔ جس کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

ا۔ لباس کے مرمت طلب حصوں کی مرمت اور داغ دھبے دور کرنا   ب۔ لباس کی دھلائی

ج۔ استری اور پریس کرنا   د۔ استری شدہ کپڑوں کو سنبھالنا

ا۔ لباس کے مرمت طلب حصوں کی مرمت اور داغ دھبے اتارنا

مشہور محاورہ ہے کہ وقت کا ایک ٹانکا بے وقت کے نو ٹانکوں سے بہتر ہے۔ کپڑوں کی دھلائی سے پہلے بغور جائزہ لیں اگر کوئی تر پائی اُدھڑی ہوئی ہو یا بٹن/ زپ خراب ہو تو دھونے سے پہلے اس کی مرمت کر لیں۔ اسی طرح سے اگر لیس یا مغزی کی سلائی ادھڑ گئی ہو تو اس کی بھی مرمت کر لیں۔ بعض اوقات بہت احتیاط کے باوجود کہیں نہ کہیں کوئی داغ لگ جاتا ہے۔ دھونے سے پہلے داغ دھبے دور کرنا ضروری ہے بصورت دیگر داغ مزید پکا ہو سکتا ہے اور دھلائی کے دوران کسی دوسرے کپڑے پر منتقل ہو سکتا ہے۔

ب۔ لباس کی دھلائی

لباس کی دھلائی سے پہلے چند بنیادی باتوں کا علم ہونا ضروری ہے۔ مثلاً

i۔ لباس کے ریشے کے بارے میں علم ہونا

ii۔ دھلائی کے لیے استعمال ہونے والے صابن یا ڈیٹرجنٹ اور پانی کے بارے میں علم ہونا

i۔ لباس کے ریشے کے بارے میں علم ہونا

دھونے سے پہلے لباس کے ریشے کے بارے میں علم کا ہونا بہت ضروری ہے۔ کہ آیا یہ سوتی، اونی، ریشمی یا خود ساختہ

ریشے سے بنا ہوا ہے۔ کیونکہ ہر ریشے کو ایک ہی طریقہ سے نہیں دھویا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر سوتی کپڑے کو مشین میں یا ہاتھ سے رگڑ کر دھونے سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا جبکہ اونی کپڑا خاص طور پر بُنا ہوا سویٹر اگر رگڑ کر یا مشین میں دھویا جائے تو بالکل خراب ہو جاتا ہے اور دوبارہ صحیح وضع میں نہیں لایا جا سکتا۔

ii۔ لباس کی دھلائی کے لیے استعمال ہونے والے صابن یا ڈیٹرجنٹ اور پانی کے بارے میں علم ہونا

لباس کی دھلائی کے لیے صابن یا ڈیٹرجنٹ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ صابن عام طور پر ٹکیہ کی شکل میں ہوتے ہیں جبکہ ڈیٹرجنٹ دانے دار پاؤڈر کی شکل میں ہوتے ہیں۔ صابن کے اندر الکلی کی مقدار قدرے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے وہ سوتی کپڑوں کے لیے زیادہ مناسب ہوتے ہیں۔ جبکہ ڈیٹرجنٹ صابن کی نسبت جھاگ کم بناتے ہیں۔ مگر ریشمی اور خود ساختہ ریشوں کے لیے زیادہ مناسب ہوتے ہیں۔ ان میں الکلی کی مقدار کم ہوتی ہے اس لیے یہ نرم و نازک ریشوں کے لیے نقصان دہ نہیں ہوتے۔ جب کپڑے صاف پانی سے نتھارے جاتے ہیں تو وہ بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔

پانی کی دو اقسام ہیں یعنی ہلکا پانی اور بھاری پانی۔ ہلکے پانی میں نمکیات کی زیادہ مقدار نہیں ہوتی اس لیے صابن یا ڈیٹرجنٹ کی کافی جھاگ بنتی ہے اور نتھارنے پر سارا صابن یا ڈیٹرجنٹ نکل جاتا ہے اور کپڑوں کو کوئی نقصان بھی نہیں پہنچتا۔

iii- موسمی دیکھ بھال (Seasonal Care)

لباس کی موسمی دیکھ بھال میں سب سے اہم مرحلہ موسم تبدیل ہونے پر زیرِ استعمال کپڑوں کو سٹور کرنا اور سٹور کیے گئے کپڑوں کو نکال کر قابل استعمال بنانا ہے۔ مثلاً گرمیوں کی آمد پر سردیوں کے ملبوسات سنبھالنا اور گرمیوں کے لیے سٹور کیے گئے کپڑوں کو استعمال کے قابل بنانا اور سردیوں کی آمد پر گرمیوں کے کپڑے سٹور کرنا اور سردیوں کے سٹور کیے ہوئے کپڑوں کو نکال کر استعمال کے قابل بنانا وغیرہ وغیرہ۔

10.1.2 لباس کی دیکھ بھال کے اصول (Principles of Care of Clothes)

ایک لباس دھلائی سے لے کر دوبارہ استعمال تک درج ذیل مراحل میں سے گزرتا ہے:

i- کپڑوں کی دھلائی کے اصول
ii- کپڑوں کو سُکھانے کے اصول
iii- کپڑوں کو استری کرنے کے اصول
iv- کپڑوں کو ہینگر پر لٹکانے کے اصول
v- کپڑوں کو تہہ لگانے کے اصول

(i) **کپڑوں کی دھلائی کے اصول:** کپڑوں کی دھلائی درج ذیل مراحل سے گزر کر مکمل ہوتی ہے۔ مثلاً

i- کپڑوں کو اکٹھا کرنا اور چھانٹنا　ii- داغ دھبے دور کرنا　iii- بھگونا

iv- دھونا　v- کھنگالنا　vi- نچوڑنا

vii- سُکھانا

i- کپڑوں کو اکٹھا کرنا اور چھانٹنا (Collecting and Sorting of Clothes)

گھر کے تمام افراد کو میلے کپڑے ایک مقررہ جگہ رکھنے چاہییں تاکہ دھلائی کے وقت کپڑوں کو جگہ جگہ سے اکٹھا کرنے میں وقت اور قوّت ضائع نہ ہو۔ جب دُھلنے والے کپڑے جمع ہو جائیں تو رنگوں اور ریشوں کے لحاظ سے انہیں علیحدہ کر لیں مثلاً

- سفید اور ہلکے مگر پکے رنگوں کے سُوتی اور لینن کے کپڑے
- تیز رنگوں کے سُوتی اور لینن کے کپڑے
- سفید اور پکے رنگوں کے ریشمی، نائلون اور ڈیکرون کے کپڑے
- اُونی اور نیم اُونی کپڑے

ii- داغ دھبے دور کرنا (Removing the Stains)

اگر کپڑوں پر داغ دھبے لگے ہوں تو جس حصے پر دھبہ لگا ہو صرف اس حصے پر دھبے کی نوعیت کے مطابق مناسب محلول استعمال کر کے دھبے دور کریں تیز محلول استعمال کرنے کی بجائے ہلکا محلول بار بار استعمال کرنا زیادہ بہتر رہتا ہے۔ اگر کسی تیز محلول کا استعمال درکار ہو تو اُسے کپڑے کے ایک کونے پر یا کپڑے کے کسی چھپے ہوئے حصے پر استعمال کر کے دیکھیں تاکہ اگر کپڑے کو نقصان بھی پہنچ جائے تو وہ بیکار نہ ہو۔

(**نوٹ:** کپڑوں سے داغ دھبے دور کرنے کے بارے میں آپ اگلے باب میں پڑھیں گی)

iii- بھگونا (Soaking)

بھگونے سے پہلے قمیصوں کے بٹن اور زپ وغیرہ بند کر لیں، کالر اور کف کھول دیں۔ اگر کپڑے زیادہ میلے ہوں تو انہیں صابن اور گرم پانی کے محلول میں کم از کم ایک ڈیڑھ گھنٹہ بھگوئے رکھیں۔ لیکن اگر کپڑے زیادہ میلے نہ ہوں تو پھر بھی انہیں صابن اور پانی کے محلول میں دس سے پندرہ منٹ کے لیے ضرور بھگوئیں۔ کیونکہ بھگونے سے کپڑوں کی میل پھُول جاتی ہے اور انہیں زیادہ

رگڑنا نہیں پڑتا نیز کپڑے آسانی سے اور جلد صاف ہو جاتے ہیں۔ ریشمی اور اُونی کپڑوں کو بھگونا نہیں چاہیے۔

iv- دھونا (Washing)

ہر کپڑے کو اس کے ریشے کے لحاظ سے گرم یا ٹھنڈے پانی اور ہلکے یا تیز صابن کے محلول میں دھوئیں۔ اگر بہت میلے کپڑوں کو آپ نے کافی دیر بھگویا ہے تو ایک بار رگڑنے کے بعد کپڑوں کو نئے صابن کے محلول میں دھوئیں۔ ریشمی کپڑوں کے لیے نیم گرم پانی کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ کئی سُوتی کپڑے مثلاً شلواریں، چادریں اور تکیے کے غلاف وغیرہ اگر بہت گندے ہوں تو وہ صابن اور پانی کے محلول میں کچھ دیر اُبال لینے سے جلد صاف ہو جاتے ہیں اور ریشے کو نقصان بھی نہیں پہنچتا۔ عام سُوتی کپڑوں کے لیے نل کا پانی بہتر رہتا ہے۔

v- کھنگالنا (Wringing)

کپڑوں کو صابن سے دھونے کے بعد دو تین بار کھنگالیں تاکہ صابن نکل جائے۔

vi- نچوڑنا (Squeezing)

- سُوتی کپڑوں کو اچھی طرح مروڑ کر نچوڑیں۔
- ریشمی کپڑوں کو زیادہ زور سے نہ نچوڑیں۔ کیونکہ یہ ریشے کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔
- اُونی کپڑوں کو دونوں ہاتھوں سے پیالہ بنا کر آہستہ آہستہ دبا کر پانی نکالیں پھر ہموار سطح پر پھیلا دیں۔
- نائلون اور واش اینڈ ویئر (Wash-n-wear) کپڑوں میں یہ خاصیت ہوتی ہے کہ کپڑا لٹکانے پر پانی لٹکے ہوئے کپڑے کے آخری یا نچلے حصے کی طرف خودبخود جانے لگتا ہے اور اس طرح سے پانی خود ہی کپڑے سے نکل جاتا ہے۔ لہٰذا ان کپڑوں کو زیادہ نچوڑنے کی بجائے جھٹک کر پانی نکالیں اور پھر ایک تہہ دے کر ہینگر پر لٹکا دیں تاکہ باقی پانی بھی نکل جائے۔

vii- سُکھانا (Drying)

کپڑوں کو ہمیشہ کھلی فضا میں سُکھانا چاہیے۔ رنگ دار کپڑوں کو اُلٹا کر کے سکھائیں۔ جن کپڑوں کے رنگ اُڑنے کا احتمال ہو انہیں دھوپ میں سکھانے سے احتراز کریں۔ جن کپڑوں کو لٹکانے سے ان کی شکل خراب ہونے کا خطرہ ہو اُنہیں کسی سیدھی سطح پر پھیلا دیں۔ مثلاً سویٹر وغیرہ۔ کچھ کپڑے ایسے ہوتے ہیں کہ اگر انہیں جھٹک کر ایک تہہ دے کر ہینگر میں لٹکا دیا جائے تو سُوکھنے پر اُنہیں استری کرنے کی زیادہ ضرورت نہیں رہتی مثلاً واش اینڈ ویئر کی پتلونیں اور قمیصیں وغیرہ۔ اس کے علاوہ جن کپڑوں کو نچوڑ کر

سُوکھنے کے لیے ڈالا جاتا ہے، ان کو نچوڑنے کے بعد اچھی طرح جھٹک کر سُوکھنے کے لیے ڈال دیں۔ اس طرح کپڑے میں سے پانی بھی نکل جائے گا اور سلوٹیں بھی کافی حد تک نکل جائیں گی۔ کپڑے کو رسی، تار یا ڈوری پر ڈالنے کے بعد بھی تھوڑا سا پکڑ کر کھینچیں تاکہ زیادہ سے زیادہ سلوٹیں نکل جائیں۔ کپڑے سُکھانے کے لیے پٹ سن کی رسّی یا جلد زنگ لگ جانے والی تار استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ اس کی بجائے نائلون کی ڈوری، جست یا تانبے کا تار استعمال کریں۔

مختلف ریشوں سے تیار کردہ کپڑوں کی دھلائی

کپڑوں کی مناسب دیکھ بھال اور دھلائی کے لیے ضروری ہے کہ ہمیں مختلف ریشوں سے تیار کردہ کپڑوں کی خصوصیات کے بارے میں علم ہو تاکہ انہیں آسانی سے دھویا جاسکے۔ کیونکہ ہر ریشے پر پانی اور صابن کا اثر مختلف ہوتا ہے اور غلط استعمال سے کپڑے کو نقصان پہنچتا ہے نیز اس کی مضبوطی اور چمک خراب ہو جاتی ہے۔

سوتی کپڑے

-1 دھونے سے پہلے رنگ دار اور سفید کپڑے علیحدہ کرلیں اور انھیں علیحدہ علیحدہ برتنوں میں بھگوئیں۔

-2 رنگ دار کپڑوں کے رنگ اگر کچے ہوں تو انھیں بھگونا نہیں چاہیے بلکہ صابن کی جھاگ میں جلدی جلدی ہلکا سا مَل کر دھولیں۔ کچھ کپڑوں کے رنگ اتنے کچے ہوتے ہیں کہ پانی میں ڈالتے ہی ان کا رنگ نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں پانی میں ایک چھوٹا چمچ پسی ہوئی پھٹکری یا ایک بڑا چمچ پسا ہوا نمک ڈال دیں تو کپڑوں کا رنگ نہیں نکلتا۔

-3 سوتی کپڑے دھونے کے لیے عام نل کا پانی ٹھیک رہتا ہے۔ البتہ بہت گندے سفید کپڑے گرم پانی اور صابن کے محلول میں بھگوئیں تاکہ مَیلا چھی طرح نکل جائے اور دھونے میں آسانی رہے۔ ایک تسلے میں صابن اور پانی کا محلول بنائیں۔ جب جھاگ بن جائے تو کپڑے کو اس میں اچھی طرح سے مَلیں۔

-4 زیادہ میل والے حصوں مثلاً کالر، کف اور قمیص کے دامن وغیرہ پر تھوڑا سا صابن کا پاؤڈر ڈال کر یا زیادہ صابن لگا کر اچھی طرح رگڑیں تاکہ میل صاف ہو جائے۔ کپڑے کو رگڑنے کے ساتھ ساتھ دونوں ہاتھوں سے دبا کر میل بھی نکالتی جائیں تاکہ کپڑے کا میل اچھی طرح نکل جائے۔ اگر صابن کے پاؤڈر کی بجائے صابن استعمال کرنا ہو تو ایسی صورت میں تسلے میں اتنا پانی لیں جس میں کپڑا پوری طرح سے بھیگ جائے اور پھر اس پر صابن مَلیں۔ جو حصے زیادہ میلے ہوں ان پر صابن زیادہ ملیں اور پھر کپڑے کو خوب رگڑیں۔ زیادہ میلے حصوں کو ہاتھ سے رگڑنے کی بجائے کپڑے دھونے کے برش سے بھی رگڑا جاسکتا ہے۔

-5 جب یہ یقین ہو جائے کہ کپڑے کا میل اچھی طرح سے نکل گیا ہے تو اُسے نچوڑ لیں۔ کپڑے کو دوہرا کر کے بائیں ہاتھ میں پکڑ کر دائیں ہاتھ سے مروڑیں۔

-6 بچے ہوئے صابن میں کوئی اور میلا کپڑا مَل لیں تاکہ یہ صابن ضائع نہ ہو۔

-7 تسلے کا صابن گرا کر اس میں صاف پانی لیں اور صابن والے کپڑے اس میں اچھی طرح سے کھنگال لیں۔ کپڑے کو دو تین بار صاف پانی سے کھنگالیں تاکہ صابن اچھی طرح سے نکل جائے۔

-8 اگر کپڑا حسبِ منشا صاف نہ ہوا ہو تو ایک مرتبہ پھر صابن لگا کر صاف پانی سے دھولیں۔ یہ خیال رہے کہ کپڑے میں سے صابن اچھی طرح سے نکل جائے ورنہ صابن کی موجودگی سے سفید کپڑے پر استری کرنے پر پیلے نشان پڑ جائیں گے اور رنگ دار کپڑوں کے رنگ خراب ہو جائیں گے۔ نیز کپڑے میں صابن رہ جانے سے کپڑا کمزور ہو جاتا ہے۔

-9 کپڑے دُھل جانے کے بعد انہیں سفید کرنے کے لیے رنگ کاٹ اور نیل استعمال کیا جاتا ہے۔ سفید سوتی اور لینن کے کپڑوں کے لیے نیل استعمال کیا جاتا ہے۔ کپڑوں کو نیل دینے کے لیے ایک تسلے میں پانی لیں۔ اس میں چائے کا آدھا چمچہ رنگ کاٹ اور تھوڑا سا نیل تھوڑے سے پانی میں گھول کر ڈال دیں تاکہ نیل کپڑے پر یکساں رہے۔ (یہ دیکھنے کے لیے نیل بہت زیادہ تو نہیں ہے کپڑے کا تھوڑا سا حصہ اس میں ڈبو کر اور نچوڑ کر دیکھیں۔ اگر نیل زیادہ ہو تو اور پانی ملا کر اسے ہلکا کر لیں) پانی میں سے کپڑے کو نکال کر اچھی طرح نچوڑ لیں۔

-10 کاٹن، لان اور وائیل کے کپڑوں میں اکڑاہٹ اور خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے کلف استعمال کی جاتی ہے۔ بازار میں تیار شدہ کلف بھی ملتی ہے لیکن وہ بہت مہنگی پڑتی ہے، اس لیے کلف آپ گھر پر خود تیار کر سکتی ہیں۔ تھوڑے سے پانی میں ایک سے ڈیڑھ پیالی کلف ڈال کر ایک وقت میں ایک کپڑا بھگوئیں۔ کپڑے کو اچھی طرح سے نچوڑ لیں اور جھٹک کر تار پر پھیلا دیں۔ سفید کپڑوں کو تیز دھوپ میں ڈال دیں لیکن رنگ دار کپڑوں کو چھاؤں میں مگر ہوا دار جگہ پر پھیلائیں۔ کپڑے ابھی نمدار رہی ہوں تو اتار کر استری کر لیں اور ہینگر میں ڈال کر یا تہہ کر کے رکھ دیں۔

اُونی کپڑے

-1 اُونی کپڑوں کی دھلائی میں خاص احتیاط درکار ہوتی ہے۔ انھیں دھونے سے پہلے بھگویا نہیں جاتا لیکن زیادہ گندے اُونی کپڑے پانچ منٹ کے لیے نل کے پانی میں بھگوئے جا سکتے ہیں۔ بہت گرم پانی استعمال نہ کریں۔ ہر قسم کے اونی کپڑے نل کے پانی اور صابن کے ہلکے جھاگ میں دھوئیں۔

-2 کپڑے کو جھاگ میں دبائیں مگر رگڑیں نہیں۔ جب کپڑا صابن کے جھاگ میں اچھی طرح صاف ہو جائے تو اسے دو تین مرتبہ صاف پانی میں سے نکالیں۔

-3 اُونی سویٹر وغیرہ کو دھونے سے پہلے خاکی کاغذ پر پھیلا کر اس کی اصلی شکل پنسل سے بنالیں (شکل نمبر 1)۔

-4 سویٹر کو سیدھا کر کے باقی اُونی کپڑوں کی طرح ہی دھوئیں۔ لیکن دھونے کے بعد پانی سے نکالتے وقت سویٹر کو دونوں ہاتھوں پر اٹھائیں تا کہ کوئی حصہ بھی لٹکنے نہ پائے (شکل نمبر 2)۔

-5 سویٹر کو ایک بڑے تولیے میں لپیٹ کر دبائیں تا کہ سارا پانی اچھی طرح سے نکل جائے (شکل نمبر 3)۔

-6 اس کے بعد اسے کاغذ پر بنائے ہوئے خاکے پر پھیلا دیں (شکل نمبر 4)۔

-7 سویٹر کو دھوپ میں نہ سکھائیں۔

-8 بعض سویٹروں پر قدرتی بُر ہوتا ہے۔ دھونے کے بعد اسے دوبارہ نمایاں کرنے کے لیے ہلکا سا بُرش لگائیں۔

-9 خالص اُون کے سویٹر کو استری نہیں کیا جاتا۔ لیکن اگر استری کرنا ضروری ہو تو پھر سویٹر پر ململ کا کپڑا رکھ کر استری کرنا چاہیے۔

-10 نم دار کپڑا استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ حرارت، دباؤ اور نمی سے سویٹر کی اُون جُڑ جاتی ہے۔

سویٹر کی دھلائی کا طریقہ

ریشمی کپڑے

ریشمی کپڑوں کے لیے نیم گرم پانی اور صابن کا ہلکا جھاگ استعمال کریں۔ ریشمی کپڑوں کو بھی صابن کے جھاگ میں دبا کر ان کا مَیل نکالا جاتا ہے۔ جب جھاگ میلا ہو جائے تو کپڑے کو ہاتھوں میں دبا کر نچوڑیں رگڑیں نہیں اور نیم گرم پانی میں کم از کم دو یا تین مرتبہ کھنگالیں تاکہ تمام صابن کپڑے میں سے نکل جائے۔ ہاتھوں میں دبا کر پانی نکالیں اور کپڑے کو ہینگر پر ڈال کر سکھائیں۔ ریشمی کپڑے ابھی نمدار ہی ہوں تو انہیں استری کر لیں۔ کوشش یہی ہونی چاہیے کہ ریشمی کپڑوں کو نمی نہ دی جائے کیونکہ ریشمی کپڑوں کو نمی دینے سے ان پر دھبے پڑ جاتے ہیں۔ زیادہ گرم استری استعمال نہ کریں بلکہ ڈائل سیٹ کر کے استری کریں۔

(ii) کپڑوں کو سُکھانے کے اصول (Principles of Drying the Clothes)

کپڑوں کو سکھانے کے لیے درج ذیل اصولوں پر عمل درآمد کرنے سے بہتر نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔

(1) سفید سوتی کپڑوں کو دھوپ میں پھیلا کر سکھانا چاہیے۔ قمیص اور ٹی شرٹ وغیرہ کو ہینگر میں لٹکا کر سکھانا چاہیے اس طرح کپڑے میں کم بل پڑتے ہیں اور بعد میں کم وقت میں محنت سے استری کیے جا سکتے ہیں۔

(2) تمام رنگ دار کپڑوں کو سُکھانے سے پہلے الٹا کر لینا چاہیے۔ اگر دھوپ میں سکھانا مقصود ہو جیسا کہ سردیوں کی دھوپ میں تو کپڑوں کو کم وقت کے لیے دھوپ میں پھیلائیں جبکہ گرمیوں کی تیز دھوپ میں کپڑوں کو سائے میں سکھائیں تاکہ رنگ خراب نہ ہو۔

(3) تمام کپڑوں کو سکھانے سے پیشتر ان کے بٹن اور زِپ وغیرہ بند کر لیں تاکہ کپڑوں کی ہیئت خراب نہ ہو۔

(4) سردیوں کے زیادہ تر ملبوسات کو ڈرائی کلین کروایا جاتا ہے۔ سویٹر اور جرابوں وغیرہ کو دھونے کے بعد ہرگز لٹکا کر نہیں سکھانا چاہیے بلکہ انہیں دھوپ میں کسی چارپائی وغیرہ پر سفید تولیہ بچھا کر اس کے اوپر پھیلا کر سکھانا چاہیے کیونکہ لٹکانے کی صورت میں کپڑے اپنے ہی وزن کی وجہ سے لٹک کر بے ڈھنگے ہو سکتے ہیں جن کو بعد میں ہاتھ سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ دوبارہ دھونے کے تمام مراحل سے گزر کر ہی کچھ بہتری کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔ اس لیے اُونی کپڑوں کی دیکھ بھال میں دھونا اور سکھانا دونوں مراحل ہی نہایت اہم ہیں۔

(iii) کپڑوں کواستری کرنے کے اصول (Principels of Ironing the Clothes)

لباس کی دیکھ بھال میں استری کا مرحلہ بہت اہم ہے۔ کیونکہ اگر احتیاط نہ برتی جائے تو نہ صرف لباس جل سکتا ہے بلکہ اس کی ہیئت بھی خراب ہوسکتی ہے۔

1- نمدار کپڑوں پر استری اچھی ہوتی ہے۔ اس لیے کپڑے ابھی نمدار ہی ہوں تو انہیں اُتار لیں۔ اگر کپڑے بہت زیادہ خشک ہو گئے ہوں تو ان کو نمی دینی پڑے گی۔ نمی دینے کے لیے ایک کھلے پیالے میں پانی لیں۔ کپڑے کو پھیلائیں۔ اپنا دایاں ہاتھ پانی میں ڈبو کر نکال لیں اور کپڑے کے ایک حصہ پر جھٹکیں۔ بار بار یہی عمل دہرانے سے سارا کپڑا نمدار ہوجائے گا۔ اس کے بعد کپڑے کو تہہ لگا کر لپیٹ دیں تاکہ نمی یکساں طور پر کپڑے پر پھیل جائے۔

2- اگر سوتی کپڑا گرمیوں کے موسم کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا ہو تو قدرے نرم و ملائم ہوتا ہے اور اس کی بنائی بھی ڈھیلی ڈھالی ہوتی ہے۔ گھر میں پہننے کے لیے کپڑے کو کلف لگانا ضروری نہیں ہوتا لیکن سکول، کالج اور گھر سے باہر دیگر بہت سے موقعوں پر پہننے والے کپڑوں کو کلف لگایا جاتا ہے۔

سوتی کپڑے مثلاً لان اور وائل وغیرہ اگر کلف شدہ ہوں یا کلف شدہ نہ ہوں تو بھی استری سے پہلے ان کو ہلکا سا نمدار کرنا چاہیے اور پھر ان کو دس سے پندرہ منٹ تک اسی طرح رہنے دیں تاکہ نمی سارے کپڑے میں پھیل جائے۔ پھر سوتی کپڑوں کی مناسبت سے ٹمپریچر سیٹ کر کے استری کریں۔ استری کپڑوں کی نوعیت کے لحاظ سے دو طریقوں سے کی جاتی ہے۔

i- پہلے طریقے میں استری کو کپڑے کے اوپر رکھ کر صرف ہلکا سا دبایا جاتا ہے اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھتے ہیں جب تک کہ کپڑے کی تمام سلوٹیں دور ہوجائیں۔ اس طریقے سے استری کرنے کو پریس (Press) کرنا کہتے ہیں۔ عام طور پر یہ طریقہ اُونی کپڑوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ii- دوسرے طریقے میں کپڑے کو پھیلا کر گرم استری اس کے اوپر دائیں سے بائیں لے جائی جاتی ہے۔ تاکہ کپڑے کی تمام سلوٹیں دور ہوجائیں۔ استری ہمیشہ کپڑے کے ایک سرے سے شروع کرنی چاہیے مثلاً اگر آپ قمیص استری کر رہی ہیں تو سب سے پہلے قمیص کا گھیرا استری کرنا شروع کریں۔ استری شدہ حصے کو استری کرنے والے تختے سے نیچے لٹکا لیں اور یہ عمل جاری رکھیں یہاں تک کہ قمیص کے تمام حصے استری ہوجائیں۔ کپڑے کو پہلے پچھلی طرف سے اور پھر اگلی طرف سے استری کرنا چاہیے۔

استری کی اقسام

بازار میں عام طور پر استری کی درج ذیل چار اقسام دستیاب ہیں:

-1 کوئلے والی استری:

استری کو دہکتے ہوئے کوئلوں سے بھر کر ڈھکنا کس دیا جاتا ہے اور کچھ دیر رکھنے کے بعد جب استری گرم ہوجاتی ہے تو کپڑے کو استری کیا جاتا ہے۔ یہ استری صرف سوتی، لینن اور ذرا ٹھنڈی ہونے پر اُونی کپڑوں پر استعمال کی جاسکتی ہے۔ کیونکہ اس میں درجہ حرارت کنٹرول نہیں کیا جاسکتا۔

-2 بجلی کی استری:

بجلی کی استری ہر قسم کے کپڑوں کے لیے مناسب ہے۔ اس کی مٹھی کے اوپر یا نیچے ایک چھوٹی سی پلیٹ یا رِنگ سا بنا ہوتا ہے جسے استری کا ڈائل کہتے ہیں۔ اس ڈائل کو گھما کر ضرورت کے مطابق استری کو ہلکا یا تیز گرم کیا جاسکتا ہے۔ کپڑے کے ریشے کی نوعیت کے مطابق اس ڈائل کو سیٹ کرلیا جاتا ہے۔ جو بھی درجہ حرارت درکار ہو ڈائل گھما کر وہاں لے آتے ہیں۔ اس کے لیے ہر ریشے کا درجہ حرارت جاننا ضروری ہے کیونکہ غلط درجہ حرارت پر استری کرنے سے نقصان ہو سکتا ہے۔ بعض استریوں پر کپڑوں کے نام مثلاً لینن، سوتی، رے آن، ریشمی، اُونی اور نائلون وغیرہ لکھے ہوتے ہیں۔

3- بھاپ کی استری:

یہ بجلی کی استری کی مانند ہوتی ہے۔ مگر اس کی ساخت میں کچھ فرق ہوتا ہے۔ اس کے ہینڈل کے اوپر کی طرف ایک چھوٹا سا ڈھکنا بنا ہوتا ہے جس کو ہٹا کر اس میں پانی ڈال دیتے ہیں اور ڈھکن دوبارہ لگا کر جس درجہ حرارت پر کپڑا استری کرنا ہو ڈائل کو اسی درجہ حرارت پر سیٹ کیا جاتا ہے۔ جب کپڑے پر استری کی جاتی ہے تو استری کے ساتھ ساتھ کپڑے کو نمی ملتی رہتی ہے۔ اس طرح کپڑوں کو نمی نہیں دینی پڑتی یعنی کام آسان ہو جاتا ہے اور قوت و وقت کی بچت بھی ہوتی ہے۔

4- گیس کی استری:

یہ موجودہ دور کی ایجاد ہے جو سوئی گیس کے ذریعے گرم کی جاتی ہے اور کوئلے والی استری کی مانند ہوتی ہے۔ فرق یہ ہے کہ اس میں استری کے اندر گیس کا راستہ بنا ہوتا ہے اور باہر ڈھکنے پر ہینڈل کے پیچھے گیس کے آنے کے لیے نوزل (Nozel) لگا ہوتا ہے۔ اس نوزل کو گیس کنکشن کے ساتھ ملانے کے لیے ربڑ کی مضبوط پائپ لگائی جاتی ہے۔ استعمال کرنے کے لیے اس کنکشن کو آن (ON) کر کے ڈھکنے کے اندر ہینڈل سے اُٹھا کر آگ لگا دی جاتی ہے اور ڈھکن بند کر کے استری کو گرم ہونے دیا جاتا ہے۔ کنکشن کے ساتھ لگے ہوئے ناب (Knob) یا ریگولیٹر (Regulator) کو گھما کر شعلے کو بڑا یا چھوٹا کیا جا سکتا ہے۔

احتیاطی تدابیر:

- گیس کی استری استعمال کرنے کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے:
- کنکشن کو مضبوطی سے استری کی نوزل کے ساتھ لگائیں تاکہ گیس کا اخراج (Leakage) نہ ہو۔
- شعلے کو شروع میں درمیانہ رکھیں بعد ازاں اس کو حسب ضرورت کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ شعلے کو آپ باہر سے نہیں دیکھ سکتے اس لیے ریگولیٹر کا صحیح اندازہ یاد رکھیں۔ بعض اوقات اس پر ایک سے پانچ تک نمبر لکھے ہوتے ہیں۔ اس میں نمبر 3 کا مطلب درمیانہ گرم اور نمبر 5 پر بہت گرم استری ہے۔
- کپڑوں کی استری مکمل کرنے سے کچھ دیر پہلے گیس کو بند (OFF) کردیں اور استری مکمل ہونے پر مین کنکشن بھی بند کردیں تاکہ گیس کے اخراج (Leakage) کا خدشہ نہ رہے۔

استری کرنے کا تختہ (Ironing Board)

استری کرنے کا تختہ عام طور پر زیادہ سے زیادہ ایک میٹر سے ذرا کم اونچا، 60 سم چوڑا اور 1.5 میٹر لمبا ہوتا ہے۔ بائیں جانب کا سرا ہلکی سی نوک بنائے ہوئے ہوتا ہے۔ یہ تختے بنے بنائے بھی بازار میں ملتے ہیں اور خود ناپ دے کر بھی بنوائے جا سکتے ہیں۔ بعض تختوں کے ساتھ بیٹھنے کے لیے سٹول بھی لگا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کپڑے رکھنے کے لیے خانے بھی ہوتے ہیں۔

مختلف کپڑوں کو استری کرنے کے لیے درج ذیل اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے:

(الف) کپڑے کی مناسبت سے استری کا ٹمپریچر سیٹ کرلیں۔ اس بات کی تسلی کرلیں کہ آیا لباس کے اوپر کی گئی آرائش اور لباس کے لیے استعمال شدہ ریشے کو استری کا یکساں درجہ حرارت درکار ہے یا نہیں کیونکہ اگر کسی ایک کو بھی کم درجہ حرارت درکار ہو تو استری کا درجہ حرارت بڑھانے کی صورت میں جل کر تمام کپڑا برباد ہو سکتا ہے۔ عام طور پر لیس یا کشیدہ کاری خود ساختہ ریشوں سے بنی ہوتی ہیں اور انہیں کم درجہ حرارت درکار ہوتا ہے۔ ایسے لباس کو استری کرتے وقت لباس کی سجاوٹی اشیا مثلاً لیس، کشیدہ کاری، بٹن وغیرہ کے جلنے کا احتمال ہوتا ہے اس لیے ان کو پہلے ہلکے درجہ حرارت پر استری کریں اور پھر درجہ حرارت بڑھا کر باقی لباس کو استری کریں۔

(ب) سب سے پہلے قمیص کے چھوٹے حصوں مثلاً کف، کالر، آستین، گلے اور پھر باقی لباس کو استری کریں۔ اسی طرح پہلے

شلوار کے پائنچے، بیلٹ اور پھر مکمل شلوار کو استری کریں۔ پینٹ (Pants) کو استری کرتے وقت پہلے جیبیں، بیلٹ اور پھر باقی پینٹ کو استری کریں۔

(ج) کلف شدہ نمدار کپڑوں کو پہلے ہاتھوں سے سیدھا کر لیں اور پھر استری کریں۔ اس طرح نہ صرف وقت بچے گا بلکہ لباس بھی زیادہ اچھا استری ہوگا۔

(د) گرم کپڑوں مثلاً پینٹ، کوٹ، شال وغیرہ کو پریس (Press) کیا جاتا ہے۔ پریس کرنے کے لیے پہلے گرم لباس کو اس کی قدرے درست شکل میں بچھا کر اس کے اوپر نمدار کپڑا پھیلایا جاتا ہے اور پھر گرم استری کو اس نمدار کپڑے پر رکھ کر پریس کیا جاتا ہے۔ کچھ دیر کے بعد استری کو اٹھا لیا جاتا ہے تاکہ نمی بھاپ بن کر نکل سکے۔ اس عمل کو بار بار دہرانے سے پورا لباس پریس ہو جاتا ہے۔

(iv) کپڑوں کو ہینگر پر لٹکانے کے طریقے (Hanging the Clothes on Hangers)

لباس کو استری کرنے کے فوراً بعد ہینگر پر لٹکانا چاہیے۔ قمیصوں کو لٹکانے کے لیے ایسے ہینگر دستیاب ہیں جن کے اوپر کا حصہ لکڑی کا بنا ہوتا ہے تاکہ کالر اپنی جگہ پر رہ سکے اور شانوں کو مناسب سہارا ملنے کی وجہ سے کوئی شکن نہ آئے۔ اسی طرح پینٹوں (Pants) کے لیے بھی خاص ہینگر ہوتے ہیں جن پر لٹکانے سے پینٹ پر کوئی فالتو شکن یا تہہ کا نشان نہیں آتا اور پینٹ کی کریز بھی قائم رہتی ہے۔ مردانہ گرم اور ٹھنڈے سوٹ، کوٹ اور جیکٹ وغیرہ کو ہینگر پر لٹکاتے وقت اس بات کا اطمینان کر لینا چاہیے کہ تمام جیبیں خالی ہوں اور ان کے تمام بٹن یا زِپ اچھی طرح بند کیے گئے ہوں۔ بہتر تو یہ ہے کہ انہیں کوٹ کے شانوں کے سائز کے مطابق ہینگر پر لٹکائیں تاکہ ان کی ہیئت قائم رہ سکے۔

(v) کپڑوں کو تہہ لگانے کے اصول (Principels of Folding the Clothes)

استری کے بعد کپڑوں کو درست طریقے سے تہہ لگانا چاہیے۔ بہتر نتائج کے لیے تہہ لگانے کے اصول درج ذیل ہیں۔

قمیص کو تہہ لگانے کا طریقہ

i- سب سے پہلے قمیص کے تمام بٹن اور زِپ وغیرہ کو بند کر لیں۔

ii- استری شدہ قمیص کے اگلے اور پچھلے حصے کو یکساں کر کے کسی صاف ستھری ہموار سطح پر اس طرح سے پھیلائیں کہ قمیص کا پچھلا حصہ آپ کی طرف ہو۔

-iii آستین کو قمیص کے پچھلے حصے کی طرف لا کر تقریباً نصف حصے سے کچھ پہلے پھیلائیں۔

-iv پھر قمیص کو نصف تک لا کر دوہرا کریں اس طرح کرنے سے قمیص کا اگلا حصہ آپ کی طرف ہوگا۔اسی عمل کو دہراتے ہوئے تمام قمیصوں کو تہہ لگائیں۔

شلوار کو تہہ لگانے کا طریقہ

-i استری شدہ شلوار کو کسی صاف ستھری ہموار سطح پر لمبائی کے رُخ دہرا کریں۔اس طرح کہ ایک پائنچے کے اوپر دوسرا پائنچہ ہو۔

-ii پہلے لمبائی کے رُخ شلوار کو تھوڑا تہہ لگائیں۔

-iii پھر شلوار کو اس طرح تہہ لگائیں کہ نیفہ پائنچے کے قریب آجائے اور شلوار لمبائی کے رُخ آدھی نظر آئے۔

پینٹ کو تہہ لگانے کا طریقہ

سب سے بہتر تو یہ ہے کہ پینٹ کو تہہ نہ لگائی جائے بلکہ ہینگر پر لٹکایا جائے لیکن اگر کسی وجہ سے تہہ لگانی ہی پڑے تو دونوں پائنچوں کو اس طرح جوڑیں کہ کریز خراب نہ ہو اور اس کو لمبائی کی طرف سے دوہرا کریں اگر رکھنے کی جگہ کم ہو تو پھر بھی لمبائی کے رُخ ہی ایک اور تہہ لگائی جاسکتی ہے۔

10.2 کپڑوں کو سٹور کرنے کے اصول (Principles of Storage of Clothes)

10.2.1 سٹور کرنے کی تعریف (Definition of Storage)

ملبوسات کو استعمال سے قبل سنبھالنے کے عمل کو سٹور کرنا کہتے ہیں۔ یہ عمل روزانہ، ہفتہ وار اور سالانہ کی بنیاد پر ہوسکتا ہے۔لیکن مختلف مدت کے لیے کپڑے سٹور کرنے کے اصول وطریقے مختلف ہوتے ہیں۔

10.2.2 کپڑوں کو سٹور کرنے کے اصول وطریقے
(Principles and Methods of Storage of Clothes)

(1) کپڑوں کو روزانہ سٹور کرنا

-i گرمیوں کے موسم میں چونکہ پسینہ آتا ہے اس لیے کپڑے چاہے تھوڑی دیر کے لیے ہی کیوں نہ پہنے جائیں انہیں بغیر دھوئے دوبارہ نہیں پہننا چاہیے۔تمام کپڑوں اور زیرِ جاموں کو دھونے اور استری کرنے کے بعد جگہ کے مطابق تہہ لگا کر یا ہینگر میں لٹکا کر الماری میں رکھنا چاہیے۔

-ii تمام سفید کپڑے مثلاً دوپٹے، شلوار، قمیص رنگ دار کپڑوں سے قدرے فاصلے پر رکھنے چاہییں تاکہ کسی رنگ دار کپڑے کا معمولی سا اثر بھی سفید کپڑوں پر نہ آئے۔

-iii سردیوں کے کپڑے مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ملبوسات کے علاوہ سویٹر، شال، جیکٹ وغیرہ کو ڈرائی کلین کروانا ضروری ہے۔

-iv ملبوسات اور زیرِ جامے تو چاہے تھوڑی مدت کے لیے ہی کیوں نہ پہنے جائیں انہیں دھوئے اور استری کیے بغیر نہیں سنبھالنا چاہیے۔

-v سویٹر روزانہ نہیں دھونے چاہییں لیکن استعمال کے بعد انہیں فوری نہیں سنبھالنا چاہیے بلکہ انہیں کھلی ہوا میں دس پندرہ منٹ تک پھیلا دیں تاکہ ان میں سے تازہ ہوا کا گزر ہو سکے اور ان میں سے پسینے کی ہلکی سی بدبو بھی ختم ہو جائے۔ اس کے بعد انہیں تہہ لگا کر رکھیں۔

-vi کوٹ، جیکٹ وغیرہ کو پہلے تازہ ہوا میں دس پندرہ منٹ تک لٹکائیں اس کے بعد الماری میں کوٹ کے شانوں کے سائز کے مطابق ہینگر میں لٹکائیں۔

-vii گرم شالوں کو بھی دوبارہ الماری میں رکھنے سے پہلے تازہ ہوا لگوانی چاہیے اور اس کے بعد تہہ لگا کر رکھنا چاہیے۔

(2) کپڑوں کو ہفتہ وار سٹور کرنا (Weekly Storage of Clothes)

کپڑوں کو ہفتہ وار سٹور کرنے کے دو مراحل ہوتے ہیں:

-1 میلے کپڑوں کو دُھلائی کے لیے رکھنا　　-2 دُھلے ہوئے کپڑوں کو سنبھالنا/ سٹور کرنا

-1 میلے کپڑوں کو دھلائی کے لیے رکھنا

-i دھلائی کے لیے کپڑوں کو سٹور کرنے سے پہلے تمام کپڑوں کی جیبیں اچھی طرح سے دیکھ لیں اور اگر ان میں کوئی ضروری رسید، پیسے یا کوئی کھانے پینے کی چیز مثلاً چیونگم، ٹافی وغیرہ ہو تو نکال لیں۔

-ii اگر کوئی کپڑا مرمت طلب ہو تو دھونے کے لیے اسٹور کرنے سے پہلے اس کی مرمت کر لینی چاہیے۔ ورنہ دھلائی کے دوران مزید خرابی ہو سکتی ہے۔ مثلاً اگر تھوڑی سی ترپائی اُدھڑی ہوئی ہو تو دھلائی کے دوران بہت زیادہ اُدھڑ سکتی ہے اور اگر کوئی بٹن ڈھیلے ہوں تو دھلائی کے دوران اُدھڑ کر ادھر اُدھر ہو سکتے ہیں۔

-iii اکثر اوقات کپڑے روزانہ دھونے ممکن نہیں ہوتے انہیں ہفتہ وار دھلائی کے لیے جمع کیا جاتا ہے۔ اس لیے انہیں دھلائی کے لیے سٹور کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ رنگ دار کپڑے سفید کپڑوں سے علیحدہ رکھے جائیں۔

-iv اس بات کا بہت خیال رکھنا چاہیے کہ زیر جامے، جرابیں ہر روز دھو لیے جائیں انہیں ہفتہ وار دھلائی کے لیے ہرگز نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اگر ہر روز موقع نہ ملے تو پہلی فرصت میں دھو لینا چاہیے۔

-v تمام کپڑے کسی ایسی ٹوکری یا تھیلے میں اکٹھے کرنے چاہییں جس کا کپڑا جالی نما ہوتا کہ ان میں سے ہوا تو گزرے مگر کپڑوں کو کوئی ٹڈی وغیرہ نقصان نہ پہنچا سکے۔

-vi اگر کسی کپڑے پر کوئی داغ، کیچڑ یا چکنائی وغیرہ لگ جائے تو پہلے داغ دھبے دور کر کے اور پھر اسے سُکھا کر رکھنا چاہیے۔

-2 دھلے ہوئے کپڑوں کو سنبھالنا/سٹور کرنا

-i اگر ہفتہ وار دھلائی اور استری وغیرہ کے بعد تمام کپڑوں کو ترتیب سے رکھا جائے تو پورا ہفتہ بہت آرام سے گزرتا ہے۔

-ii گرمیوں کے کپڑوں کو ہفتہ وار سٹور کرتے وقت تمام سوٹوں کو مکمل جوڑ کر رکھیں مثلاً شلوار، قمیص اور دوپٹہ وغیرہ۔

-iii بعض اوقات ہم رنگدار قمیصیں زیادہ تعداد میں بناتے ہیں اور انہیں سفید شلوار اور دوپٹہ کے ساتھ پہنتے ہیں اس لیے الماری میں تمام سفید شلواریں اور دوپٹے اس ترتیب سے رکھیں یا ہینگر میں لٹکائیں کہ انہیں آسانی سے نکالا جا سکے۔

-iv جہاں تک ممکن ہو کپڑے ہینگر میں لٹکائیں تاکہ بار بار استری کرنے سے بچ سکیں۔

-v یونیفارم ہمیشہ کم از کم تین ہونے چاہییں تاکہ اگر ایک دُھلنے والا ہو اور ایک پہنا ہوا ہو اور خدانخواستہ ناشتہ کے دوران کچھ گر جائے تو بھی ایک یونیفارم ہر وقت تیار ہو تاکہ اس کی وجہ سے اسکول کا حرج نہ ہو۔

-vi سردیوں کے کپڑوں کو ہفتہ وار سٹور کرتے وقت بھی کم وبیش انہی باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ ہفتہ میں ایک بار کوٹ وغیرہ کو برش سے جھاڑنا چاہیے تاکہ مٹی کے ذرّات کپڑے کے اندر تک نہ جائیں۔

-vii سویٹر ہمیشہ تہہ لگا کر رکھیں انہیں ہرگز ہینگر پر نہ لٹکائیں۔

3 موسم کے مطابق کپڑوں کو سٹور کرنا (Seasonal Storage of Clothes)

ہمارے ملک کے زیادہ حصوں میں تین طرح کے موسم ہوتے ہیں گرم، سرد اور معتدل۔ ان میں سے گرمیوں کا موسم قدرے طویل ہوتا ہے جبکہ سردیوں کا موسم مختصر مگر انتہائی شدید۔ اس لیے ہمیں ہر موسم کی مناسبت سے ملبوسات درکار ہوتے ہیں۔ موسم کے اختتام پر اگر انہیں مناسب طریقے سے سٹور کیا جائے تو دوبارہ اسی موسم کی آمد پر نئے ملبوسات کے بے جا اخراجات سے بچا جا سکتا ہے۔

-1 گرمیوں کے کپڑے سٹور کرنے کے اصول (Principles of Storage of Summer Clothes)

گرمیوں کے کپڑے زیادہ تر سوتی ریشے پر مشتمل ہوتے ہیں اس لیے ان کو سٹور کرنے سے پہلے مختلف اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

i- سٹور کرنے سے پہلے سوتی کپڑے بالکل خشک ہوں ورنہ پھپھوندی لگنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

ii- سوتی کپڑوں کو کلف نہ دیا گیا ہو کیونکہ یہ ٹڈی وغیرہ کے لیے خوراک کا کام دیتا ہے اور اس طرح سے کپڑے کو بھی نقصان پہنچنے کا احتمال رہتا ہے۔

iii- سوتی کپڑوں کو سٹور کرنے سے قبل استری نہیں کرنا چاہیے کیونکہ جہاں جہاں کپڑے کی کریز بنتی ہے وہاں سے کپڑا کمزور ہوسکتا ہے۔

iv- سوتی کپڑوں کو سٹور کرنے سے قبل دھونا ضروری ہے تاکہ اگر خدانخواستہ کہیں کوئی داغ دھبا ہو تو وہ اتر سکے ورنہ آئندہ موسم تک وہ داغ زیادہ پختہ ہوجائے گا۔

v- کپڑے سٹور کرنے کے لیے جس صندوق/ بیگ کا استعمال کیا جائے اسے اندر سے بالکل صاف کریں اور اس کے بعد دو تین گھنٹے تیز دھوپ لگوائیں اور کپڑے سٹور کرنے سے قبل اس کے اندر کوئی سفید کپڑا یا سفید کاغذ پھیلائیں۔

vi- کپڑوں کو تہہ در تہہ اس میں رکھیں۔ کپڑے رکھتے اس بات کا خیال رکھیں کہ پہلے رنگ دار کپڑے رکھیں۔ اگر رنگ دار کپڑوں میں سے کسی ایک کپڑے کا رنگ نکلتا ہو تو اس کے اوپر اور نیچے سفید کاغذ کی تہیں بچھائیں۔ تمام رنگ دار کپڑوں کو رکھنے کے بعد ایک مرتبہ پھر سفید کاغذ کی تہہ پھیلائیں۔ اب ان کے اوپر سفید کپڑے تہہ در تہہ رکھیں۔ جب تمام کپڑے رکھ لیں تو ان کے اوپر ایک مرتبہ پھر سفید چادر یا سفید کاغذ پھیلا دیں۔ ململ کی چھوٹی چھوٹی تھیلیوں میں نیم کے خشک پتے صندوق کے اندر چاروں کونوں میں رکھ دیں اور اس کو اس طرح بند کریں کہ اس کے اندر ہوا کا گزر ممکن نہ ہو سکے۔

(2) سردیوں کے کپڑے سٹور کرنے کے اُصول (Principles of Storage of Winter Clothes)

سردیوں کے کپڑے سٹور کرنا قدرے زیادہ توجہ اور محنت طلب ہوتا ہے۔ جس صندوق میں کپڑے بند کر کے رکھنے مقصود ہوں اسے خوب اچھی طرح صاف کر کے چند گھنٹے تیز دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد صندوق میں سفید کپڑا یا سفید کاغذ پھیلائیں اور اس میں کپڑے تہہ در تہہ رکھیں۔ عام طور پر گرم کپڑوں کے رنگ پختہ ہوتے ہیں لیکن پھر بھی احتیاطاً سٹور کرتے وقت وہی تدابیر اختیار کریں جو کہ گرمیوں کے کپڑوں کو صندوق میں رکھتے وقت کی گئی تھیں۔ تمام کپڑے سٹور کرنے کے بعد صندوق میں خشک نیم کے پتے یا ململ کی تھیلیوں میں فینائل کی گولیاں رکھیں۔ فینائل کی گولیوں کو براہ راست کپڑوں پر نہیں پھیلانا چاہیے کیونکہ وہ اُونی ریشے کو کمزور کر دیتی ہیں۔ اس کے بعد صندوق کو اچھی طرح سے بند کر دیں تاکہ اس میں سے ہوا کا گزر نہ ہو سکے۔

(3) معتدل موسم کے کپڑوں کو سٹور کرنے کے اصول

(Principles of Storage of Moderate Season Clothes)

پاکستان میں معتدل موسم نہایت مختصر دورانیہ کا ہوتا ہے لیکن ایسے خوشگوار موسم میں خود ساختہ ریشوں سے بنے ہوئے ملبوسات کا خوب استعمال ہوتا ہے۔ تقریبات پر استعمال ہونے والے ملبوسات بھی زیادہ تر خود ساختہ ریشوں سے بنے ہوتے ہیں لیکن انہیں شدید گرمی یا شدید سردی کے موسم میں نہیں پہنا جاسکتا ہے۔ لہٰذا انہیں سٹور کرنا پڑتا ہے۔ ایسے ملبوسات کو ایک علیحدہ صندوق میں رکھنا چاہیے۔ سٹور کرنے سے پہلے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کپڑوں پر کسی قسم کے داغ دھبے نہ ہوں، تمام ملبوسات کو صاف ستھری حالت میں سٹور کرنا چاہیے مثلاً جو کپڑے دھوئے جاسکتے ہوں انھیں دھونے کے بعد استری کر کے تہہ لگا کر رکھنا چاہیے اور جو ڈرائی کلین ہونے والے ہوں انہیں ڈرائی کلین کروا کر رکھنا چاہیے۔

اہم نکات

-1 لباس محض ستر پوشی یا جسم کو گرمی و سردی سے محفوظ رکھنے کے لیے ہی نہیں ہوتا بلکہ اس سے انسان کی طبیعت اور نفاست کا اظہار بھی ہوتا ہے۔

-2 خوش لباس نظر آنے، شخصیت کو اُبھارنے اور لباس کی حفاظت کے لیے کپڑوں کی صحیح دیکھ بھال ضروری ہے۔

-3 کپڑوں کی دیکھ بھال تین طریقوں سے کی جاسکتی ہے مثلاً روزمرہ دیکھ بھال، ہفتہ وار دیکھ بھال اور موسمی دیکھ بھال۔

-4 کپڑوں کی روزمرہ دیکھ بھال میں دو مراحل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے مثلاً استعمال کے دوران لباس کی دیکھ بھال اور استعمال کے بعد لباس کی دیکھ بھال۔

-5 ہفتہ وار دیکھ بھال میں چند اقدامات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ یہ اقدامات لباس کے مرمت طلب حصوں کی مرمت اور داغ دھبے دور کرنا، لباس کی دھلائی، استری/ پریس کرنا اور استری شدہ کپڑوں کو سنبھالنا ہیں۔

-6 لباس کی دھلائی سے پہلے اس بات کا علم ہونا ضروری ہے کہ لباس کس ریشے سے بنا ہوا ہے تاکہ لباس کی دھلائی کے لیے مناسب صابن یا ڈیٹرجنٹ اور پانی استعمال کیا جاسکے۔

-7 لباس کی موسمی دیکھ بھال میں سب سے اہم مرحلہ موسم تبدیل ہونے کی صورت میں زیر استعمال کپڑوں کو سٹور کرنا اور سٹور کیے گئے کپڑوں کو نکال کر قابل استعمال بنانا ہے۔

-8 ایک لباس دھلائی سے لے کر دوبارہ استعمال تک مختلف مراحل میں سے گزرتا ہے ان مراحل میں کپڑوں کی دھلائی،

کپڑوں کو سُکھانے کے اصول، کپڑوں کو استری کرنے کے اصول، کپڑوں کو تہہ یا ہینگر پر لٹکانے کے اصول شامل ہیں۔

-9 کپڑوں کی دھلائی جن مراحل سے گزرنے کے بعد مکمل ہوتی ہے وہ کپڑوں کو اکٹھا کرنا اور چھانٹنا، داغ دھبے دور کرنا، بھگونا، دھونا، کھنگالنا، نچوڑنا اور سکھانا ہیں۔

-10 کپڑوں کی مناسب دیکھ بھال اور دھلائی کے لیے ضروری ہے کہ ہمیں مختلف ریشوں سے تیار کردہ کپڑوں کی خصوصیات کے بارے میں علم ہو تا کہ انہیں آسانی سے دھویا جا سکے۔

-11 سوتی کپڑے دھونے کے لیے عام نل کا پانی ٹھیک رہتا ہے۔ البتہ بہت گندے سفید کپڑے گرم پانی اور صابن کے محلول میں کچھ دیر کے لیے بھگوئیں تا کہ میل اچھی طرح نکل جائے اور دھونے میں آسانی رہے۔

-12 سوتی کپڑے کو دھونے سے پہلے رنگدار اور سفید کپڑے علیحدہ کر لیں اور ان کو علیحدہ علیحدہ دھوئیں۔

-13 اونی کپڑوں کی دھلائی میں خاص احتیاط درکار ہوتی ہے۔ انہیں بھگویا نہیں جاتا لیکن زیادہ گندے اونی کپڑے پانچ منٹ کے لیے بھگوئے جا سکتے ہیں۔ ہر قسم کے اونی کپڑے نل کے پانی اور صابن کے ہلکے جھاگ میں دھوئیں۔

-14 ریشمی کپڑوں کے لیے نیم گرم پانی اور صابن کا ہلکا جھاگ استعمال کریں اور انہیں زیادہ رگڑنا نہیں چاہیے۔ کپڑوں کو ہاتھوں میں دبا کر نچوڑیں اور نیم گرم پانی میں کم از کم دو یا تین مرتبہ کھنگالیں تا کہ صابن کپڑوں میں سے اچھی طرح نکل جائے پھر ہاتھوں میں دبا کر پانی نکالیں اور ہینگر پر ڈال کر سکھائیں۔

-15 سفید سوتی کپڑوں کو دھوپ میں پھیلا کر سُکھانا چاہیے۔ تمام رنگدار کپڑوں کو سُکھانے سے پہلے الٹا کر لیں اور تیز دھوپ میں زیادہ دیر کے لیے نہ سکھائیں۔

-16 نمدار کپڑوں پر استری اچھی ہوتی ہے۔ اس لیے کپڑے ابھی نمدار ہی ہوں تو انہیں اتار لیں۔

-17 مختلف کپڑوں کو استری کرنے سے پہلے کپڑوں کی مناسبت سے استری کا ٹمپریچر سیٹ کر لیں۔

-18 استری کرنے کے بعد کپڑوں کو درست طریقے سے تہہ لگالیں۔ سب سے بہتر تو یہ ہے کہ ان کو ہینگر پر لٹکا لیا جائے تا کہ دوبارہ استری کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

-19 ملبوسات کو استعمال سے قبل سنبھالنے کے عمل کو سٹور کرنا کہتے ہیں۔ یہ عمل روزانہ، ہفتہ وار اور سالانہ کی بنیاد پر ہو سکتا ہے۔ لیکن مختلف مدت کے لیے کپڑے سٹور کرنے کے اصول و طریقے مختلف ہوتے ہیں۔

-20 موسمی کپڑوں کو سٹور کرنے کے بعد کپڑوں کے درمیان خشک نیم کے پتوں یا فینائیل کی تیار کردہ تھیلیاں رکھیں۔ فینائیل کی گولیوں کو براہ راست کپڑوں پر نہیں پھیلانا چاہیے کیونکہ وہ اونی ریشے کو کمزور کر دیتی ہیں۔ اس کے بعد صندوق کو اچھی طرح سے بند کر دیں تا کہ اس میں سے ہوا کا گزر نہ ہو سکے۔

سوالات

-1 ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) کپڑوں کی دیکھ بھال کتنے طریقوں سے کی جاسکتی ہے؟

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

(ii) لباس کی روزمرہ دیکھ بھال میں کتنے مراحل کو مدِنظر رکھنا ضروری ہے؟

(الف) ایک (ب) دو (ج) چار (د) پانچ

(iii) بعض کپڑوں کو دھونے کے لیے کس احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے؟

(الف) خاص (ب) کم (ج) زیادہ (د) بالکل نہیں

(iv) کپڑوں کو کہاں سکھانا چاہیے

(الف) اندھیرے میں (ب) کمرے میں (ج) کھلی فضا میں (د) تیز دھوپ میں

(v) کپڑوں کو دھونے کے بعد صابن نکالنے کے لیے کتنی مرتبہ کھنگالنا چاہیے۔

(الف) دو مرتبہ (ب) ایک مرتبہ (ج) زیادہ (د) بالکل نہیں

(vi) اونی کپڑوں کی دھلائی میں کیا درکار ہوتی ہے؟

(الف) کم احتیاط (ب) خاص احتیاط (ج) زیادہ احتیاط (د) درمیانی احتیاط

(vii) کیسے کپڑوں پر استری اچھی ہوتی ہے۔

(الف) نمدار (ب) گیلے (ج) سوکھے (د) گندے

(viii) ملبوسات کو استعمال سے قبل سنبھالنے کے عمل کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) سٹور کرنا (ب) حفاظت سے رکھنا (ج) لپیٹنا (د) اصول

(ix) گرمیوں کے کپڑے کس ریشے پر مشتمل ہوتے ہیں؟

(الف) سوتی (ب) اونی (ج) ریشم (د) خودساختہ

(x) کپڑوں کو سٹور کرنے کے لیے ان کے درمیان کیا رکھنا چاہیے؟

(الف) کاغذ (ب) خشک نیم کے پتے اور فینائیل کی تھیلیاں

(ج) کچھ بھی نہیں (د) روئی

-2 مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) روزمرہ دیکھ بھال میں کن مراحل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟

(ii) لباس کی ہفتہ وار دیکھ بھال کے لیے کن اقدامات پر عمل کرنا ضروری ہے؟

(iii) کپڑوں کی دھلائی کے مراحل کے نام لکھیں۔

(iv) اونی سویٹر کو دھونے کا طریقہ لکھیں۔

(v) استری کپڑوں کی نوعیت کے لحاظ سے کتنے طریقوں سے کی جاتی ہے؟

(vi) قمیص اور شلوار کو تہہ لگانے کا طریقہ لکھیں ۔

-3 تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

(i) لباس کی ہفتہ وار دیکھ بھال کیونکر کی جاتی ہے؟

(ii) کپڑوں کی دھلائی کے مختلف مراحل لکھیں۔

(iii) سوتی کپڑوں کی دھلائی کا طریقہ تحریر کریں۔

(iv) کپڑوں کو سکھانے کے اصول کون کون سے ہے؟

(v) استری کی مختلف اقسام کے بارے میں تحریر کریں۔

(vi) کپڑوں کو استری کرنے کے لیے کن اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے؟

(vii) کپڑوں کو روزانہ اور ہفتہ وار کیونکر سٹور کیا جاتا ہے؟ نوٹ لکھیں۔

(viii) گرمیوں، سردیوں اور معتدل موسم کے کپڑوں کو سٹور کرنے کے طریقے لکھیں۔

عملی کام (Practical Work)

موسمی کپڑوں کو سٹور کرنے کے لیے درج ذیل طریقے سے ململ کے کپڑے کے تھیلے بنائیں۔

موسمی کپڑوں کو سٹور کرنے کے لیے کپڑے کے تھیلے بنانے کا طریقہ:

سفید ململ کے 20×20 س م کپڑے کو تین اطراف سے سی لیں۔ اس کے اندر خشک نیم کے پتے یا فینائیل کی گولیاں ڈال کر اس کے منہ کو سی لیں۔ یہ تھیلیاں کپڑوں کو سٹور کرتے وقت ان کے درمیان رکھ دیں۔